حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین صاحب قبلہ نجفی فاضل عراق

۱ اور یہ سوال پیدا ہو گیا تھا کہ اسلام ایک مذاق بن گیا۔ پس تو بادشاہ نے دانشوروں کی ایک میٹنگ بلائی اور اختلاف کی روک تھام کے لئے یہ تجویز دیا کہ تمام مذاہب کے رؤساء کو جمع کیا جائے اور انہیں ایک ایک لاکھ درہم بیت المال میں جمع کرنے کا حکم دیا جائے تاکہ ان کا مذہب سرکاری طور پر تسلیم کر لیا جائے حنفی۔ مالکی۔ شافعی۔ اور حنبلی لوگوں نے ایک ایک لاکھ درہم دے کر اپنے اپنے مذہب کو سرکاری کروالیا۔ اس زمانے میں شیعوں کے بڑے عالم اور رئیس علی ابن الحسین سید مرتضیٰ علم الہدیٰ تھے۔ انہوں نے ۸۰ ہزار درہم دیئے تھے بیس ہزار کی کمی تھی لیکن حکومت کی طلب پوری نہ ہونے کی وجہ سے فقہ جعفری کو سرکاری طور پر تسلیم نہ کیا گیا۔

خلاصہ

تونسوی صاحب عوام کو چکر نہ دیں شیعہ اسلام کے مخالف نہیں ہیں بلکہ فقہ نعمان کے مخالف ہیں۔ شیعوں کے تین امام رسول اللہ کے زمانے میں موجود تھے۔

۱۔ حضرت علی ۲۔ حضرت امام حسن ۳۔ حضرت امام حسین

اور ان تینوں کی پرورش رسول اللہ نے کی۔ ان کے خون اور گوشت کو نبی نے اپنا خون اور گوشت فرمایا۔ ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت اور ان کی ناراضگی کو اپنی ناراضگی۔ ان کی محبت کو ایمان اور ان کے بغض کو نفاق سے تعبیر فرمایا۔ اور فقہ حنفیہ کے بانی نعمان صاحب تو نبی کریم سے تقریباً ستر سال بعد پیدا ہوئے ہیں۔ اہل سنت کی کتاب شذرات الذہب صفحہ ۲۲ میں لکھا ہے ۔۔۔

نعمان لہ دار کبیر لعمل تخفر وعقد وصناع

کہ نعمان صاحب کا ایک بہت بڑا گھر تھا اور اسی گھر میں نعمان کا کھدّی کا بہت بڑا کاروبار تھا۔

اس سے معلوم ہوا کہ حضرت نعمان بہت بڑے جولاہے تھے۔ پس کجا ایک بہت بڑا جولاہا اور کجا دین اسلام۔ جولاہا مسلمان تو ہو سکتا ہے لیکن امت محمدی کا امام نہیں ہو سکتا۔ چونکہ نعمان صاحب جولاہے تھے لہذا چار حرف پڑھنے کے بعد ایسے بے تکے فتوے دیئے کہ شرم سے تمام عالم اسلام کی گردن جھک گئی۔ یہ فقہ نعمان کا ہی فقہ اکبر ہے کہ ووالدا رسول ماتا علی الکفر کہہ گئے کہ نبی کریم کے والدین (معاذ اللہ) کفر کی حالت میں مرے ہیں۔

پس ہم ایسے بے ادب امام کی فقہ نہیں مانتے۔ طبقات اثنا عشریہ میں لکھا ہوا ہے کہ کوئی ہاشمی حضرت علی پر کسی غیر کو ترجیح نہ دے گا اور آنجناب سے اس کو افضل نہ سمجھے گا۔ اور ہم بھی یہی عرض کرتے ہیں پاکستان کا کوئی سید امام اعظم (جو ہے) کو امام جعفر صادق علیہ السلام (جو کہ نبی کریم کے فرزند ہیں) پر ترجیح نہیں دے گا۔

۸۔ تونسوی صاحب نے اپنے رسالہ کے صفحہ ۲ میں یہ سوال کیا ہے کہ امام جعفر صادق کی کوئی فقہ ہے جو انہوں نے اپنے شاگردوں رشید ابو حنیفہ، مالک اور دیگر اکابر اہلسنت کو تعلیم فرمائی تھی۔ لیکن یہ فقہ حنفیہ حقیقت میں فقہ جعفریہ ہے۔

جواب۔

تونسوی صاحب! کیا آپ کا ذہنی توازن تو خراب نہیں ہو گیا؟ اگر امام